السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ کے لیے امام منبر پر بیٹھے تو موذن امام کے روبرو منبر کے پاس کھڑے ہو کر اذان کہے یا امام سے دور رہ کر؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان سے مقصود مسجد سے باہر کے لوگوں کو اطلاع دینا اور نماز وخطبہ میں شریک ہونے کے لیے بلانا ہے اور یہ مسجد مقصد کے مسقف حصہ کے اندر منبر کے قریب یا متصل اذان دینے سے ہرگز نہیں حاصل ہوسکتا ۔ یہ مقصد تو اسی وقت پورا ہوسکتا ہے جب خطبہ کی یہ اذان امام سے یا منبر سے دور مسقّف حصہ سے باہر کھلی جگہ پر دروازے پر، یا کسی اور جگہ پر دی جائے ۔ مگر اس امر کا لحاظ رکھا جائے کہ مؤذن کو امام کی موجہت بھی میسر ہوجائے ۔ ''بین یدی ،، کا مطلب امام اور منبر کی قریب اور متصل نہیں ہے ۔ ورنہ ''علی باب المسجد،، کا لفظ معنی ہوجائے گا ۔ ( دستخط ) عبیداللہ رحمانی مبارکپوری 22 6 1386ھ ( محدث بنارس اگست 1997ء ) ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

**جلد نمبر 1**

**صفحہ نمبر 374**

**محدث فتویٰ**